پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 کے لیے ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کی سفارشات

پس منظر

حکومت پنجاب، پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 کے مسودے کی تیاری کر رہی ہے۔ یہ ایکٹ ایک مضبوط قانونی فریم ورک فراہم کرے گا جس کے تحت صوبہ پنجاب کو درپیش ماحولیاتی خطرات سے نمٹنے کے لیے منصوبہ بندی، عملدرآمد اور نگرانی کی جاسکے گی۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان، سنہ 2023 سے، ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کے زیر انتظام کلائمٹ گورننس انٹیگریٹی پروگرام کے تحت، وفاقی اور صوبائی سطح پر ملک بھر میں کام کر رہا ہے تاکہ کلائمٹ منصوبہ بندی اور پالیسیوں میں مختلف اسٹیک ہولڈرز، بشمول شہریوں کی آواز کو شامل کیا جا سکے اور کلائمٹ گورننس فریم ورکس میں سالمیت (Integrity) اور شفافیت کے اقدامات کو فروغ دیا جا سکے۔

اس کے تحت ٹی آئی پاکستان پنجاب کے مختلف کلائمٹ سینسٹیو (Climate vulnerable) اضلاع میں متعدد سول سوسائٹی تنظیموں، اسٹیک ہولڈرز اور کمیونٹیز کے ساتھ مشاورتیں کرتی رہی ہے۔ ان مشاورتوں کی بنیاد پر ٹی آئی پاکستان نے پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 کے لیے اہم سفارشات تیار کی ہیں۔

یہ سفارشات صوبائی حکومت کی کلائمٹ چینج سے نمٹنے کے لیے کوششوں کو تقویت دینے کے لیے ہیں تاکہ پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 ایک مضبوط، شفاف اور شمولیتی کلائمٹ گورننس فریم ورک قائم کرے جو قومی کلائمٹ ترجیحات اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔

سفارش نمبر 1: شفافیت اور جوابدہی بطور بنیادی اصول

پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 میں شفافیت، جوابدہی، عوامی شرکت، ماحولیاتی انصاف اور سالمیت کو صوبے میں کلائمٹ گورننس کے بنیادی اصولوں کے طور پر واضح طور پر تسلیم کیا جانا چاہیئے، اور اسے ایکٹ کے مجموعی مقاصد میں شامل کیا جائے۔

سفارش نمبر 2: گورننس اسٹرکچر میں ماہرین، اکیڈیمیا اور سول سوسائٹی کی شمولیت

پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ایکٹ کے نفاذ اور صوبے بھر میں کلائمٹ چینج سے متعلق اقدامات کی نگرانی کرنے والی اتھارٹی یا بورڈ کی تشکیل میں ماہرین، سول سوسائٹی، اکیڈیمیا اور صنعتی شعبہ شامل ہو۔

سفارش نمبر 3: ماحولیاتی ڈیٹا میں مانیٹرنگ، رپورٹنگ اینڈ ویریفکیشن (MRV) فریم ورک کا قیام

پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 کے تحت ماحولیاتی ڈیٹا میں شفافیت اور مانیٹرنگ، رپورٹنگ اینڈ ویریفکیشن (MRV) کا ایک جامع فریم ورک قائم کیا جانا چاہیئے تاکہ صوبے بھر میں ماحولیاتی ڈیٹا کی رپورٹنگ میں شفافیت، جوابدہی، سالمیت اور درستی کو ممکن بنایا جا سکے۔ اس فریم ورک میں کلائمٹ سے متعلق ڈیٹا کلیکشن، اس کی تصدیق، ڈسکلوژر (Disclosure)، اور باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کے لیے مروجہ معیار کے نظام متعین کیے جائیں۔ ان میں گرین ہاؤس گیسز کے اخراج کا ڈیٹا، کلائمٹ فنانس کے مصرف، کاربن مارکیٹس کی سرگرمیوں، ماحولیاتی ضابطوں پر عملدر آمد، اور کلائمٹ منصوبوں کی کارکردگی کے اشاریے شامل ہوں۔

تمام متعلقہ محکمے، عملدر آمد کرنے والے ادارے، صنعتیں اور کلائمٹ منصوبے، صوبائی کلائمٹ فنانس ڈیش بورڈ کے ذریعے ماحولیاتی ریکارڈ محفوظ اور عوامی طور پر ظاہر کریں۔ یہ کام منظور شدہ طریقہ کار اور قابل اطلاق بین الاقوامی معیارات کے مطابق ہو۔

کاربن اخراج کی تفصیل، صوبائی کلائمٹ فنانس کی رپورٹنگ، اور کاربن مارکیٹس ٹرانزکشنز میں شفافیت کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی حفاظتی اقدامات بھی متعارف کروائے جائیں، جن میں دہری گنتی یا ڈبل کاؤنٹنگ اور گرین واشنگ کی روک تھام کے اقدامات شامل ہوں۔

سفارش نمبر 4: عوامی شمولیت کو ادارہ جاتی شکل دینا

ایکٹ میں یہ تسلیم کیا جانا چاہیئے کہ عوامی شمولیت کا عمل جامع، قابل رسائی اور متاثرہ کمیونٹیز کی ضروریات کے مطابق ہو، جن میں خواتین، کم آمدنی والے طبقات، انڈیجینئس (Indigenous) گروپس، کمیونٹیز اور دیگر کمزور طبقات شامل ہوں۔ اس کے لیے درج ذیل شقوں کو شامل کیا جانا چاہیئے:

- متاثرہ کمیونٹیز کو ماحولیاتی فیصلہ سازی کے اہم مراحل میں شرکت کے مواقع فراہم کیے جائیں، جن میں منصوبے کا دائرہ کار طے کرنا، ماحولیاتی جائزہ، منظوری اور نگرانی شامل ہیں۔

- محکمہ ماحولیات، ایجنسی برائے تحفظ ماحولیات، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور تمام متعلقہ محکمے اور ادارے ماحولیاتی کنڈیشنز اور تخفیف (Mitigation) کے اقدامات میں کمیونٹی کی آرا کو شامل کریں۔

- پنجاب ماحولیاتی تحفظ ایکٹ کے اشاریوں کے تحت منظور کیے گئے منصوبوں میں متاثرہ کمیونٹیز کے لیے منصفانہ فوائد کی تقسیم (Benefit Sharing) کے اقدامات شامل ہوں، جو ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی نوعیت کے مطابق ہوں۔ ان اقدامات میں روزگار کے مواقع، مقامی ملازمتیں، کمیونٹی ترقیاتی اقدامات، ایکو سسٹم کی بحالی یا دیگر مقامی طور پر متعلقہ فوائد شامل ہو سکتے ہیں۔

- محکمہ ماحولیات یا یجنسی برائے تحفظ ماحولیات (EPA) عوامی مشاورت، معلومات کے افشا، شکایات کے ازالے اور فوائد کی تقسیم کے لیے مروجہ معیار کے مطابق طریقہ کار وضع کرے گا تاکہ یکسانیت، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے۔

- عوامی مشاورت، فوائد کی تقسیم اور عملدرآمد کی صورتحال سے متعلق معلومات کو عوامی طور پر ظاہر کرنا لازمی ہوگا اور ایکٹ کے تحت ان کی نگرانی کی جائے۔

سفارش نمبر 5: شکایات کے ازالے کے لیے مؤثر نظام کا قیام

پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 کے تحت شکایات کے ازالے کا آزادانہ نظام قائم کیا جانا چاہیئے تاکہ کلائمٹ گورننس، مالیات یا ماحولیاتی نقصان سے متعلق شکایات کا قابل رسائی، بروقت، شفاف اور مؤثر حل یقینی بنایا جا سکے۔ اس نظام میں درج ذیل عناصر شامل ہوں:

- شکایات کے حل کے لیے واضح طور پر متعین عرصہ
- شکایت کنندہ کے خلاف جوابی کارروائی سے تحفظ کے اقدامات
- شکایت جمع کروانے کا رازدارانہ اور قابل رسائی طریقہ کار
- اپیل اور نظر ثانی کے نظام
- موصول ہونے والی شکایات، ان پر کی گئی کارروائی اور حل سے متعلق باقاعدگی سے رپورٹنگ
- خواتین، پسماندہ طبقات، کلائمٹ چینج سے متاثرہ کمیونٹیز اور معذور افراد کی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی انتظامات

سفارش نمبر 6: پبلک پروکیورمنٹ کے قوانین پر لازمی عملدر آمد

پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 کے تحت تمام ماحولیاتی منصوبوں میں پنجاب پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی رولز 2014 پر سخت عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ یہ عملدرآمد ایمرجنسی پروکیورمنٹ، کاربن مارکیٹس منصوبوں اور آفات سے نمٹنے کی تیاریوں کی پروکیورمنٹ بھی شامل ہو۔ پروکیورمنٹ کی تمام معلومات کی عوامی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ بڑے پیمانے کی کلائمٹ پروکیورمنٹ میں انسداد بدعنوانی کے اقدامات کیے جائیں جیسے انٹیگریٹی پیکٹس (Integrity Pacts)۔

سفارش نمبر 7: ماحولیاتی جرائم اور قوانین کے نفاذ کا نظام

پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 میں ماحولیاتی جرائم کی وضاحت اور ان کو قابل سزا بنایا جانا چاہیئے۔ ان جرائم میں آلودگی پھیلانا، غیر قانونی (کاربن) اخراج، ماحولیاتی فنڈز کا غلط استعمال، کاربن مارکیٹ میں دھوکہ دہی پر مبنی سرگرمیاں، اخراج میں کمی کے اعداد و شمار میں جعلسازی، قدرتی ایکو سسٹم پر تجاوزات، ماحولیاتی ڈیٹا میں رد و بدل اور دیگر ماحولیاتی نقصانات شامل ہوں۔

ایکٹ میں قدرتی وسائل کے غیر پائیدار استعمال اور ان کی کمی جیسے زیر زمین پانی کا مقررہ حد سے زیادہ استعمال، جنگلات اور درختوں کی غیر قانونی بے دریغ کٹائی، اور شہری زمین کے استعمال اور ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ سے متعلق وہ خلاف ورزیاں جو ماحول کو نقصان پہنچائیں، بھی ماحولیاتی خلاف ورزی کی صورت میں شامل ہوں۔ غیر قانونی اقدامات کی روک تھام کو یقینی بنانے کے لیے قوانین کا خصوصی نفاذ یقینی بنایا جائے۔

سفارش نمبر 8: قانون سازی کی نگرانی اور سالانہ رپورٹنگ کا نظام

پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 کے تحت ایک لیجسلیٹو اوور سائٹ کا فریم ورک (Legislative Oversight Framework) قائم کیا جانا چاہیئے۔ اس کے تحت صوبائی حکومت، پنجاب اسمبلی اور متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سامنے سالانہ اسٹیٹ آف کلائمٹ چینج اینڈ گورننس رپورٹ پیش کرے۔ اس رپورٹ میں ماحولیاتی اہداف کے حوالے سے پیش رفت، ماحولیاتی ہم آہنگی اور تخفیف کے اقدامات پر عملدر آمد، کلائمٹ فنانس کے استعمال، ماحولیاتی قوانین پر عملدر آمد، ضلعی سطح کی کارکردگی، (کاربن) اخراج کی صورتحال، شکایات اور ان کے ازالے کے اقدامات کی صورتحال، اور آڈٹ کے نتائج تفصیل سے شامل ہوں۔ اس رپورٹ کو سرکاری ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے عوامی طور پر دستیاب بنایا جائے تاکہ شفافیت اور ماحولیاتی معلومات تک عوامی رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔

سفارش نمبر 9: کاربن مارکیٹس اور سالمیت کے حفاظتی اقدامات

پنجاب کلائمٹ چینج ایکٹ 2026 کے تحت صوبے میں کاربن مارکیٹ سرگرمیوں کے لیے شفافیت اور سالمیت کے سیف گارڈز متعارف کروائے جائیں۔ اس میں کاربن معاہدوں، منصوبوں کی ملکیتی ساخت، عملد رآمد کرنے والے اداروں، ویلیڈیشن اور ویریفکیشن (Validation and verification) کے طریقہ کار، کاربن کریڈٹس کے اجرا اور ریٹائرمنٹ کی معلومات، آمدنی کی تقسیم کے معاہدے، کمیونٹی کے ساتھ فوائد کی تقسیم کے نظام، اور ڈبل کاؤنٹنگ اور گرین واشنگ کی روک تھام کے اقدامات کی عوامی سطح پر افشا شامل ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ کاربن سے متعلق تمام منصوبوں میں متاثرہ کمیونٹیز کی آزاد، ترجیحی اور باخبر رضامندی (Free, Prior, and Informed Consent) حاصل کی جائے۔